عید غدیر کی - اٹھارویں ذی الحجہ

اٹھارویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے

اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد (ع) کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔آسمان میں اس عید کا نام "روز عہد معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام۔میثاق ماخوذ و جمع مشہور" ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق (ع) سے پوچھا گیا کہ " جمعہ۔عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے ۔عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟آپ (ع) نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم ﷺ نے امیر المؤمنین (ع) کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا،آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی (ع) اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے،راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟حضرت (ع) نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو،خدا کی عبادت کرو،محمد وآل محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو حضور نے امیر المؤمنین (ع) کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے:ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا (ع) سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنین (ع) کی زیارت کرو۔کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درھم دینے کے برابر ہے۔پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو،اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو،خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے،مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے،ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں،سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین (ع) پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور **زیارت امین اللہ** ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے.

(۴) حضرت رسول ﷺ سے منقول تعویذ پڑھے

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّكَ واحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إِجابَتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِذٰلِكَ فِي مُبْتَدَءِ خَلْقِي تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَماً وَجُوداً ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْكَرَمَ كَرَماً رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيداً بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي وَكُنْتُ نَسْياً مَنْسِيّاً ناسِياً ساهِياً غافِلاً، فَأَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَّرْتَنِي ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلاَيَ أَنْ تُتِمَّ لِي ذٰلِكَ وَلاَ تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَى ذٰلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي راضٍ، فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ ۔ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجَبْنَا داعِيَكَ بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرانَكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللهِ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَ بِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنا وَأَجَبْنَا داعِيَ اللهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوالاةِ مَوْلانا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عَبْدِ اللهِ، وَأَخِي رَسُولِهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ،وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ، الْمُؤَيِّدِ بِهِ نَبِيَّهُ وَدِينَهُ الْحَقَّ الْمُبِينَ، عَلَماً لِدِينِ اللهِ، وَخازِناً	اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ ویکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل (ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی (ع) ابن ابی طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ

لِعِلْمِہِ،وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللهِ، وَأَمِينَ اللهِ عَلَى خَلْقِہِ، وَشاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِہِ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنا إِنَّنا سَمِعْنا مُنادِياً يُنادِي لِلْاِيْمان أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنا فَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئاتِنا وَ تَوَفَّنا مَعَ الْاَ بْرارِ، رَبَّنا وَآتِنا مَا وَعَدْتَنا عَلى رُسُلِکَ وَلاَ تُخْزِنا يَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعادَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنا بِمَنِّکَ وَلُطْفِکَ أَجَبْنا داعِيَکَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْناهُ، وَصَدَّقْنا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَكَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ، فَوَلِّنا مَا تَوَلَّيْنا، وَاحْشُرْنا مَعَ أَئِمَّتِنا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانِيَتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ،وَرَضِينا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقادَةً وَسادَةً،وَحَسْبُنا بِهِمْ بَيْنَنا وَبَيْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِہِ لاَ نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلاً وَلاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً، وَبَرِئْنا إِلَى اللهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاَخِرِينَ، وَكَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْاَوْثانِ الْاَرْبَعَةِ وَأَشْياعِهِمْ وَأَ تْباعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالاِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلى آخِرِہِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِ نَّا نُشْهِدُکَ أَنَّا نَدِينُ بِما دانَ بِہِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنا مَا قالُوا، وَدِينُنا مَادانُوا بِہِ، مَا قالُوا بِہِ قُلْنا، وَمَا دانُوا بِہِ دِنَّا، وَمَا أَ نْكَرُوا أَ نْكَرْنا، وَمَنْ والَوْا والَيْنا، وَمَنْ عادَوْا عادَيْنا، وَمَنْ لَعَنُوالَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْہُ تَبَرَّأْنا مِنْہُ، وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْہِ تَرَحَّمْنا عَلَيْہِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنا وَرَضِينا وَاتَّبَعْنا مَوالِيَنا صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذٰلِکَ وَلاَ تَسْلُبْناهُ وَاجْعَلْہُ مُسْتَقِرّاً ثابِتاً عِنْدَنا، وَلاَ تَجْعَلْہُ مُسْتَعاراً، وَأَحْيِنا مَا

خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیاں ہم اس کی مخلوق میں سے انکی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں آ کر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنّوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور انکے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد و آل (ع) محمد تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہوا ے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ

أَحْيَيْتَنا عَلَيْهِ، وَأَمِتْنا إذا أَمَتَّنا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنا فَبِهِمْ نَأْ تَمُّ وَ إيَّاهُمْ نُوالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ نُعادِي، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ،فَإنَّا بِذلِكَ راضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔	کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روش بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا وآخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔اور سو مرتبہ کہے: شُکْراً لِلّٰہِ روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر (ع) کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین (ع) کو مقام غدیر پر امامت وخلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورة الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا وآخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے،علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے ،یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے،واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے

(۸)اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَعَلِیٍّ وَ لِیِّکَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِی خَصَصْتَهُما بِهِ دُونَ خَلْقِکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ بِهِما فِی کُلِّ خَیْرٍ عاجِلٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقادَةِ، وَالدُّعاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلامِ الْباهِرَةِ، وَساسَةِ الْعِبادِ، وَأَرْکانِ الْبِلادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِینَةِ النَّاجِیَةِ الْجارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ، وَأَرْکانِ تَوْحِیدِکَ، وَدَعائِمِ دِینِکَ، وَمَعادِنِ کَرامَتِکَ،وَصَفْوَتِکَ مِنْ بَرِیَّتِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ الْاَتْقِیاءِ الْاَنْقِیاءِ النُّجَباءِ الْاَ بْرارِ وَالْبابِالْمُبْتَلیٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتاهُ نَجا وَمَنْ أَباهُ هَویٰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الذِّکْرِ الَّذِینَ أَمَرْتَ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِی الْقُرْبَی الَّذِینَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَ جَعَلْتَ الْجَنَّة مَعادَ مَنِ اقْتَصَّ آثارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَما أَمَرُوا بِطاعَتِکَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَدَلُّوا عِبادَکَ عَلَی وَحْدانِیَّتِکَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَنَجِیبِکَ وَصَفْوَتِکَ وَأَمِینِکَ، وَرَسُو لِکَ إِلی خَلْقِکَ وَبِحَقِّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَیَعْسُوبِ الدِّینِ وَقائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِینَ الْوَصِیِّ الْوَفِیِّ وَالصِّدِّیقِ الْاَ کْبَرِ وَالْفارُوقِ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ وَالشَّاهِدِ لَکَ وَالدَّالِّ عَلَیْکَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِکَ، وَالْمُجاهِدِ فِی سَبِیلِکَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فِیکَ لَوْمَةُ لائِمٍ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَنِی فِی هذَا الْیَوْمِ الَّذِی عَقَدْتَ فِیهِ لِوَ لِیِّکَ الْعَهْدَ فِی أَعْناقِ خَلْقِکَ		اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضی (ع)کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد و علی (ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود ! حضرت محمد اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا(ع) لحکی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود ! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ.بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود ! محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود ! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید ویکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد کے جو تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسول ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیرالمومنین (ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسولوفادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق وباطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع)کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے

وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِن عُتَقائِکَ وَطُلَقائِکَ مِنَ النَّارِ، وَلاَ تُشْمِتْ بِی حاسِدِی النِّعَمِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَما جَعَلْتَهُ عِيدَکَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِی السَّماءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِی الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثاقِ الْمَأْخُوذِ وَ الْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنا وَلاَ تُضِلَّنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا وَاجْعَلْنَا لِاَ نْعُمِکَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَرَّفَنا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنا بِهِ وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدانا بِنُورِهِ ۔ يَا رَسُولَ اللهِ،يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُما وَعَلَى عِتْرَتِكُما وَعَلَى مُحِبِّيكُما مِنِّی أَفْضَلُ السَّلامِ مَا بَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَبِكُما أَتَوَجَّهُ إِلَى اللهِ رَبِّی وَرَبِّكُما فِی نَجاحِ طَلِبَتِی وَقَضاءِ حَوائِجِی وَتَيْسِيرِ أُمُورِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِکَ لِاِطْفاءِ نُورِکَ فَأَبَى اللهُ إِلاَّ أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّکَ وَ اكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُباتِ اَللّٰهُمَّ امْلَأَ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعادَ

ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود ! جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیثاق بنایا جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد و آل (ع) محمد پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکرادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مؤمنوں کے امیر (ع) آپ دونوں پر آپ کے اہلب (ع) یت پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد و آل (ع) محمد کے واسطے سے یہ کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود ! اپنے نبی محمد مصطفیٰ کے اہلب (ع) یت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے :

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْاَ ئِمَّة عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

الحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی أَکْرَمَنا بِھذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنا مِنَ الْمُوفِینَ بِعَھْدِہِ إِلَیْنا وَمِیثاقِہِ الَّذِی واثَقَنا بِہِ مِنْ وِلایَةِ وُلاةِ أَمْرِہِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِہِ، وَلَمْ یَجْعَلْنا مِنَ الْجاحِدِینَ وَالْمُکَذِّبِینَ بِیَوْمِ الدِّینِ۔

اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت

امیر المؤمنین (ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۱۰) سو مرتبہ کہے:

الحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَ کَمالَ دِینِہِ وَتَمامَ نِعْمَتِہِ بِوِلایَةِ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ عَلَیْہِ اَلسَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے،ان کے قصور معاف کرے۔ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔مؤمنین سے مصافحہ کرے۔برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین (ع) پر خدا کا شکر بجالائے۔کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین (ع) کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت ووصایت ملی، حضرت

سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول ﷺ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔ ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَاخَيْتُکَ فِی اللهِ،وَصافَيْتُکَ فِی اللهِ، وَصافَحْتُکَ فِی اللهِ، وَعاهَدْتُ اللهَ وَمَلائِکَتَہُ وَکُتُبَہُ وَرُسُلَہُ وَأَنْبِیائَہُ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُومِینَ عَلَیْھِمُ اَلسَّلَامُ عَلَی أَنِّی إِنْ کُنْتُ مِنْ أَھْلِ الْجَنَّۃِ وَالشَّفاعَۃِ وَأُذِنَ لِی بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّۃَ لاَ أَدْخُلُھا إِلاَّ وَأَنْتَ مَعِی

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین (ع) سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے:

قَبِلْتُ

میں نے قبول کیا

اور پھر یہ کہے:

أَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیعَ حُقُوقِ الْاُخُوَّۃِ مَا خَلاَ الشَّفاعَۃَ وَالدُّعاءَ وَالزِّیارَۃَ۔

ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔